SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

PRESS RELEASE

For immediate release

February 21, 2019

ایس ای سی پی کے زیرِاہتمام منی لانڈرنگ اور دہشت گردی کی مالی معاونت کی روک تھام پر آگہی سیمینارز کا انعقاد

اسلام آباد (21 فروری) سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن کے زیرِ انتظام منی لانڈرنگ کے انسداد اور دہشت گردی کی مالی معاونت کے تدارک کے لئے وضع کئے گئے قواعد وضوابط سے آگہی کے لئے سیمینار منعقد کئے گئے جن میں مالیاتی اداروں کو نیشنل ٹیرارزم فنانسنگ رسک کی جائزہ رپورٹ کے نتائج سے آگاہ کیا گیا۔ سیمینارز میں مالیاتی اداروں سے تعلق رکھنے والے شرکاء کو مشکوک سرگرمیوں کی نشاندہی کرنے اور کسی شبہ کی صورت میں کرنسی ٹرانزیکشن رپورٹ کا اندارج کروانے کے حوالے سے آگہی دی گئی۔ نیشنل ٹیرارسٹ فنانسنگ نیشنل رِسک اسیس منٹ رپورٹ کے نتائج، رپورٹ کی تیاری کے طریق کار، دہشت گردی کی مالی معاونت کے ذرائع، مختلف شعبوں میں استعمال کئے جانے والے چینلز اور ہر چینل سے منسلک رسک کی اسیسمنٹ اور دہشت گردی کی مالی معاونت کے حوالے سے نظام کی خامیوں اور امکانات کے بارے میں بھی گفتگو کی گئی۔ اس کے علاوہ فنانشل ایکشن ٹاسک فورس (ایف اے ٹی ایف) کے ایکشن پلان اور مختلف شعبوں کے حوالے سے خدشات سے آگاہ کیا گیا۔

ایس ای سی پی کے حکام نے شرکا کو بتایا کہ ایف اے ٹی ایف کی سفارشات کی روشنی میں رِسک کا مناسب تجزیہ کرتے ہوئے موزوں طریق کار اپنا ہمارا فوری ہدف ہونا چاہیے۔ اس ضمن میں ایس ای سی پی کے حالیہ ضوابط مالیاتی اداروں سے متقاضی ہیں کہ وہ اپنے لئے مؤثر ضوابط خود بنائیں اور ان پر پوری طرح عمل پیرا ہوں۔ مالیاتی اداروں کے لئے ضروری ہے کہ وہ داخلی پالیسیاں اس طرح وضع اور لاگو کریں کہ جن پر عمل کرنے سے ہم منی لانڈرنگ کے انسداد اور دہشت گردی کی مالی معاونت کے تدارک کو یقینی بنا سکیں۔

فنانشل مانیٹرنگ یونٹ کے حکام نے شرکا کو مشکوک مالی ٹرانزیکشن کی نشاندہی اور ان کے تجزیہ کرنے والے سافٹ ویئر گوائے ایم ایل (GoAML) میں رجسٹریشن اور مشکوک مالی سرگرمی کی رپورٹ کے اندارج کے طریقہ کار بارے میں بتایا گیا۔

کارپوریٹ سیکٹر، سکیورٹیز مارکیٹ، کماڈٹی مارکیٹ، انشورنس، تکافل اور نان بینکنگ فنانشل سیکٹر سے تعلق رکھنے والے شرکا نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ سیشن میں پاکستان پوسٹ، قومی بچت اور رئل اسٹیٹ سے تعلق رکھنے والے افراد نے بھی شرکت کی۔

ایس ای سی پی کی جانب سے اس طرح کے سیمیناروں کا مقصد متعلقہ شعبوں میں کام کرنے والے اداروں کو فنانشل ایکشن ٹاسک فورس کے سفارشات اور ان پر عمل درآمد کے لئے کئے گئے اقدامات اور ایس ای سی پی کے ریگولیٹری فریم ورک سے آگہی فراہم کرنا ہے تاکہ منی لانڈرنگ اور دہشت گردی کی مالی معاونت کے خلاف موثر اقدامات کئے جا سکیں۔